موبائل میں قرآنی آیات کے جو نقوش ہمیں نظر آتے ہیں حقیقت میں وہ حروف و نقوش موجود نہیں ہوتے بلکہ صرف شعاعیں اور برقی لہریں ہوتی ہیں، جو ہمیں نظر آتی ہیں، لہٰذا یہ نقوش قرآنی آیات کے حکم میں نہیں، اس لئے بغیر وضو اس کو چھونا جائز ہے، خاص کر جبکہ سکرین کا شیشہ بھی حائل ہو، البتہ ادب کا تقاضا یہ ہے کہ بلا وضو اسکرین پر ہاتھ نہ لگائے (تبویب ۹۵۸/24)

الدر المختار وحاشية ابن عابدين (رد المحتار) - (ج 1 / ص 178)

تُكْرَهُ إذَابَةُ دِرْهَمٍ عَلَيْهِ آيَةٌ إلَّا إذَا كَسَرَهُ رُقْيَةٌ فِي غِلَافٍ مُتَجَافٍ لَمْ يُكْرَهْ دُخُولُ الْخَلَاءِ بِهِ، وَالِاحْتِرَازُ أَفْضَلُ-- (قَوْلُهُ: رُقْيَةٌ إلَخْ) الظَّاهِرُ أَنَّ الْمُرَادَ بِهَا مَا يُسَمُّونَهُ الْآنَ بِالْهَيْكَلِ وَالْحَمَائِلِيِّ الْمُشْتَمِلِ عَلَى الْآيَاتِ الْقُرْآنِيَّةِ، فَإِذَا كَانَ غِلَافُهُ مُنْفَصِلًا عَنْهُ كَالْمُشَمَّعِ وَنَحْوِهِ جَازَ دُخُولُ الْخَلَاءِ بِهِ وَمَسُّهُ وَحَمْلُهُ لِلْجُنُبِ

الدر المختار وحاشية ابن عابدين (رد المحتار) - (ج 1 / ص 293)

(قَوْلُهُ وَمَسُّهُ) أَيْ الْقُرْآنِ وَلَوْ فِي لَوْحٍ أَوْ دِرْهَمٍ أَوْ حَائِطٍ، لَكِنْ لَا يُمْنَعُ إلَّا مِنْ مَسِّ الْمَكْتُوبِ، بِخِلَافِ الْمُصْحَفِ فَلَا يَجُوزُ مَسُّ الْجِلْدِ وَمَوْضِعِ الْبَيَاضِ مِنْهُ.

واللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم

رحیم اللہ عفا اللہ عنہ

دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی

۲۹ جمادی الاولیٰ ۱۴۳۴ھ

۱۱ اپریل ۲۰۱۳ء